سوال

(276) عورتوں کا باجماعت نماز پڑھنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورتوں کے لیے باجماعت نماز کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورتوں کا آپس میں باجماعت نماز پڑھنے میں علماء کا اختلاف ہے۔ کچھ منع کرتے ہیں اور کچھ جائز کہتے ہیں اور اکثریت اسی طرف ہے کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔ کیونکہ نبی علیہ السلام نے سیدہ ام ورقہ رضی اللہ عنہا کو حکم دیا تھا کہ وہ اپنے گھر والوں کی امامت کرالیا کرے۔ (سنن ابي داود، كتاب الصلاة، باب امامة النساء، حديث: 591، 592۔ صحيح ابن خزيمة، حديث: 1676۔ مسند احمد بن حنبل: 405/6) یہ روایت سنن ابوداؤد میں ہے اور ابن خزیمہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

اور بعض علماء نے عورتوں کی جماعت کو مستحب کہا ہے اور ان کی دلیل یہی مذکورہ حدیث ہے۔ بعض نے اس کو غیر مستحب اور بعض نے مکروہ بھی کہا ہے اور بعض نے نفل میں اجازت دی ہے، فرضوں میں نہیں اور غالبا راجح یہی ہے کہ ان کی جماعت مستحب عمل ہے اور امام عورت کو قراءت جہری کرنی ہوگی بشرطیکہ غیر محرم اس کی آواز نہ سنتے ہوں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 245

محدث فتویٰ